احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 14- دسمبر 2000ء - 17 رمضان 1421 ہجری - 14- فتح 1379 ہش جلد 50 85 نمبر 286

رمضان اور احتساب

حضرت عبدالرحمان سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے تم پر فرض کئے- اور میں نے تمہارے لئے اس کا قیام جاری کر دیا- پس جو شخص ایمان کی حالت میں احتساب کرتے ہوئے روزے رکھے وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہو-

(سنن نسائی کتاب الصیام باب ثواب من قام رمضان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تبدیلی اور اصلاح کس طرح ہو؟ اس کا جواب وہی ہے کہ نماز سے جو اصل دعا ہے- قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے- نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ- بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں- انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا- اس کی تعلیم اس زمانہ کے حسب حال ہو تو ہو- لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں- یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو-

پھر تیسری بات جو (دین) کا رکن ہے وہ روزہ ہے- روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں- اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے- روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے- انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں- خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ- ہمیشہ روزہ دار کو یہ مد نظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو- پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے-

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

کیا آپ نے چندہ وقف جدید ادا کر دیا ہے- سال ختم ہونے میں چند یوم باقی ہیں-" (ناظم وقف جدید)

درخواست دعا

○ محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں-

مکرم بریگیڈئر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب آف لاہور ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے منہ میں کینسر کا مرض تشخیص ہوا تھا- ان کا آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے- اب اس کے لئے مزید علاج تجویز کیا گیا ہے- جو لاہور میں شروع ہے مکرم صاحبزادہ صاحب کی مکمل صحت یابی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے-

ماہر امراض جلد کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 2000-12-17 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی

خدام الاحمدیہ پاکستان

○ 1- مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان مضمون نویسی کا شوق رکھنے والے خدام کے لئے سال میں مضمون نویسی کے چار مقابلہ جات منعقد کرواتی ہے- جن میں اول مضمون پر 500 روپے اور دوم مضمون پر 400 روپے کے نقد انعامات اور اسناد پیش کی جاتی ہیں-

2- سال 2001ء-2000ء کی پہلی سہ ماہی کے لئے مضمون کا عنوان "خطبہ الہامیہ کا عظیم نشان" ہے-

3- مضمون مرکز بھجوانے کی آخری تاریخ 15- جنوری 2001ء ہے-

4- مضمون کم از کم 4 فل اسکیپ صفحات اور زیادہ سے زیادہ 7 فل اسکیپ صفحات پر مشتمل ہونا چاہئے-

5- مضمون کے ساتھ مضمون نگار کا پورا

باقی صفحہ 8 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرفانِ حدیث نمبر 62

مرتبہ: عبدالسمیع خان

گناہوں سے پاکیزگی کا مہینہ

حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض لئے ہیں اور میں نے اپنی سنت کے ذریعہ اس کے قیام کا طریق بتادیا ہے پس جو شخص حالت ایمان میں اپنا محاسبہ کرتے ہوئے روزے رکھے اور قیام کرے گا تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا۔ (سنن نسائی کتاب الصیام حدیث نمبر 2180)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں ۔ نذر بن شیبان کہتے ہیں کہ میں نے ابو سلمہ بن عبدالرحمان سے کہا آپ مجھے کوئی ایسی بات بتائیے جو آپ نے اپنے والد سے سنی اور انہوں نے ماہ رمضان کے بارے میں آنحضرت ﷺ سے براہ راست سنی ہو' بیچ میں کوئی اور واسطہ نہ آیا ہو۔ ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن نے کہا مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے رمضان کے روزے رکھنا تم پر فرض کئے اور میں نے اپنی سنت کے ذریعے تم پر کھول دیا ہے کہ اس کا قیام کیسے کیا جاتا ہے۔ جیسے نماز کو قائم کیا جاتا ہے اور اگر کوشش اور محنت اور توجہ سے نماز کو قائم نہ رکھا جائے تو بار بار اس میں گرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ یعنی اس کے تقاضے پورے نہیں کئے جاتے تو جس حد تک تقاضے پورے نہ ہوں اس حد تک کہہ سکتے ہیں کہ اتنی نماز گر گئی۔ رمضان کا بھی یہی حال ہے۔

رمضان کے روزے رکھنا قیام نماز کی طرح ہے جہاں جہاں بھی کوئی انسان اس کے تقاضے پورے کرنے میں ناکام رہے گا اس حد تک رمضان کھڑا نہیں رہے گا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنی سنت کے ذریعے تم پر کھول دیا ہے یعنی سنت جاری کر کے بتا دیا ہے اس طرح رمضان کے حقوق ادا کئے جاتے ہیں اسی طرح جس طرح میں نے رمضان گزارے ہیں تم بھی رمضان گزارو تو تم نماز کی طرح رمضان کو بھی قائم کرنے والے کہلاؤ گے۔ اس کے بعد فرمایا پس جو اس کے روزے رکھے اور اسے قائم کرے۔ کس حالت میں قائم کرے؟ ایمان کی حالت میں اور نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے۔ تمام وقت ایمان کی حالت میں رہے اور ہمیشہ نفس کا محاسبہ کرتا رہے۔ وہ اس دن کی طرح اپنے گناہوں سے باہر نکل آئے گا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔ یعنی پاک وصاف فطرت لے کر بچہ پیدا ہوتا ہے اور جس طرح ماں کے پیٹ سے باہر نکلا تھا اسی طرح اس رمضان سے باہر نکلے گا' اگر یہ شرائط پوری کرے گا۔

....

ایک اور حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جو صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا روزے ڈھال ہیں۔ سو کوئی شخص فحش بات نہ کرے اور نہ جہالت کی بات اور اگر کوئی آدمی اس سے لڑے یا گالی دے تو چاہئے کہ اسے دو بار کہے کہ میں روزہ دار ہوں' ۔ مطلب یہ ہے کہ سرسری طور پر منہ سے نہ نکلے۔ کہے پھر غور سے سمجھ لے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے' پھر کہے کہ میں روزہ دار ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

روزے کے متعلق ایک حدیث جو مسند احمد سے لی گئی ہے۔ ابو نصر نے اپنے والد ابو امامہؓ سے یہ روایت سن کر بیان کی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کردے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیرے لئے روزہ ہے۔ پس روزہ کا کوئی بدل نہیں یا یہ فرمایا کہ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ تو اگر روزے کے حقوق ادا کرے گا تو ساری عبادتیں اس میں شامل ہو جاتی ہیں اسلام کے تمام احکامات روزے میں داخل ہو جاتے ہیں تو انزل فیہ القران کا یہ بھی ایک مطلب ہے کہ رمضان کے بارے میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے۔ یعنی قرآن کو سمجھنا ہو تو قرآن کریم کے تمام مصالح اور مفادات تمہارے روزوں سے یا رمضان سے وابستہ ہو چکے ہیں۔ **رمضان کے حقوق ادا کرو گے تو قرآن کے حقوق ادا کرو گے اور وہ حقوق ایسے ادا کرو جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنی سنت کے ذریعے یہ باتیں تم پر کھول دی ہیں۔ اس لئے کسی قسم کا کوئی ابہام باقی نہیں رہا۔**

(روزنامہ الفضل 7 دسمبر 99ء)

حوادث میں بھی پلتے رہنا

مے کی مانند ہر اک جام میں ڈھلتے رہنا
ہم نے سیکھا نہیں ایمان بدلتے رہنا

ٹھوکریں کھا کے بہر گام سنبھلتے رہنا
دوستو! تم کو قسم ہے یونہی چلتے رہنا

خدمت دیں کی لگن کیسے مٹا سکتے ہیں
شمع سے سیکھا ہے جن لوگوں نے جلتے رہنا

غم نہ کرنا جو ہیں راہوں میں اندھیروں کے ہجوم
سرخرو ہو کے اندھیروں سے نکلتے رہنا

خود بخود دے گی صدا تم کو کناروں کی ہوا
دل میں موجوں کی تڑپ لے کے مچلتے رہنا

اور بھی آئیں گے اس راہ میں کچھ سخت مقام
عزم کی شمع لئے سینوں میں چلتے رہنا

موت اک شعلہ بے رنگ سے تعبیر ہوئی
زندگی کیا ہے فقط آگ میں جلتے رہنا

لذت سوز جگر دولت بیدار بھی ہے
صورت شمع سر بزم پگھلتے رہنا

راہگذروں میں تو ہو سکتی ہے ترمیم مگر
رہرو دیکھنا منزل نہ بدلتے رہنا

ایک موتی کی طرح بطن صدف میں ثاقب
ہم نے سیکھا ہے حوادث میں بھی پلتے رہنا

ثاقب زیروی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ عشق و وفا کے کھیت کبھی خون سینچے بغیر نہ پنپیں گے

اس راہ میں جان کی کیا پرواہ جاتی ہے اگر تو جانے دو

تاریخ احمدیت کا خون کی سرخی سے چمکتا ہوا لرزہ خیز باب

راہ خدا میں جان دینے والے تخت ہزارہ کے 5 روشن ستارے

قسط دوم آخر

تحریر و ترتیب: یوسف سہیل شوق صاحب

عزیز مدثر احمد صاحب

راہ خدا میں جان دینے والے عزیز مدثر احمد کے بزرگ والد مکرم منظور احمد صاحب کاشتکاری اور آڑھت کا کام کرتے ہیں۔ منڈی سے سبزی لاکر بیچا کرتے تھے مگر مولوی اطہر شاہ نے چند ماہ سے بولی کے وقت بہت فساد مچانا شروع کیا کہ یہ مرزائی ہے اس کو بولی دینے نہیں دینی۔ اس پر ان کا کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ دیگر احمدیوں میں سے بھی کوئی اگر بولی میں سبزی لیتا تھا تو چھپ چھپا کر لیتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ خطبہ سننے کے بعد عشاء کی جماعت ہوئی جس کے بعد میں گھر والوں کے ساتھ اپنے گھر چلا گیا۔

مکرم منظور احمد صاحب کے چار بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ بڑے بیٹے کا نام مبشر احمد ندیم ہے جو صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں دفتر مشیر قانونی میں کام کرتے ہیں۔ دوسرے طاہر احمد منظور جو جامعہ احمدیہ میں چوتھے سال میں طالب علم ہیں۔ تیسرے بشارت احمد ہیں جو دسویں جماعت میں پڑھتے ہیں اور چوتھے مدثر احمد جنہوں نے راہ خدا میں جان دینے کا اعزاز پایا۔ سمیرا صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ میں طالبہ ہیں اور حمیرا نورین تخت ہزارہ میں ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ مدثر کی والدہ نے بہت صبر کا مظاہرہ کیا۔ کوئی اونچی آواز نہیں نکالی۔

مدثر کے والد صاحب نے بتایا کہ مدثر کا ارادہ تھا کہ میٹرک کے بعد جامعہ میں داخلہ لے گا اور دین کے لئے زندگی وقف کرے گا۔ پچھلے سال اس کا ایکسیڈنٹ ہوا مگر اللہ نے اسے بچا لیا۔ دائیں ہاتھ سے وہ اب بھی نہیں لکھ سکتا تھا۔ حادثے کے بعد بائیں ہاتھ سے لکھنا شروع کیا اور اتنی ہمت دکھائی کہ آٹھویں جماعت میں اول آیا۔ اب وہ نویں جماعت کا طالب علم تھا۔ جماعتی کاموں میں سب سے آگے رہتا۔ اطفال کے سارے کام کرتا۔ اجلاسوں میں تقریریں کرتا۔ تعلیم کے میدان میں بہت لائق تھا ہر جماعت میں اول رہتا یا نمایاں پوزیشن پاتا۔

اس سانحہ کے دن مدثر اور اس کی والدہ بیت الذکر گئے۔ حضور کا خطبہ سنا۔ پھر نماز عشاء پڑھی اس کے بعد میں، مدثر اور اس کی والدہ گھر چلے گئے۔

میں واپس نہیں جاؤں گا

گھر پہنچے ہی تھے کہ مسجدوں سے اعلان ہونا شروع ہو گیا کہ مرزائیوں نے مولوی اطہر شاہ کو شہید کر دیا ہے مسلمانو نکلو۔ یہ اعلان سن کر مدثر بیت الذکر کی طرف چلا۔ پتہ چلا ہے کہ چند دوستوں نے مدثر کو مشورہ دیا کہ واپس چلے جاؤ۔ مگر اس نے کہا کہ میں خدا کے گھر کی حفاظت کروں گا واپس نہیں جاؤں گا۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے میرا بیٹا خدا کے گھر کی حفاظت کرتا ہوا راہ مولا میں جان قربان کر گیا۔

میرے باقی بچے بھی قربان ہوں تو پرواہ نہیں

مکرم منظور احمد صاحب نے بڑے عزم سے کہا کہ میرے باقی بچے بھی راہ خدا میں بے شک قربان ہو جائیں مجھے اس کی پرواہ نہیں۔ حضور سے درخواست ہے کہ ہمارے لئے دعا کریں اللہ ہمیں خدا کے دین کو سربلند رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

مدثر احمد کے بڑے بھائی مکرم مبشر احمد صاحب نے بتایا کہ اللہ کا بہت شکر ہے کہ اس نے ہمارے بھائی کو اپنی راہ میں قربان ہونے کے لئے چنا۔ ہم خود بھی ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہیں۔ مدثر کا خیال تھا کہ وہ میٹرک کے بعد جامعہ میں جائے گا اللہ نے اسے اس سے بھی بڑھ کر مرتبہ عطا کر دیا۔ پچھلے سال جولائی میں اس کا سخت ایکسیڈنٹ ہوا تھا اللہ نے اس وقت اسے بچا لیا شاید اسی لئے کہ اس کو اللہ نے راہ خدا میں جان دینے کے لئے چن لیا تھا۔ اللہ ہمیں صبر جمیل عطا کرے اور اپنے دین کی راہ میں ثابت قدم رکھے۔ آمین

مجھے فخر ہے میرے بیٹے نے راہ خدا میں جان دی

مدثر احمد کی والدہ نے بڑے صبر اور حوصلے سے کہا کہ مجھے بہت فخر ہے کہ میرے بیٹے نے خدا کی راہ میں جان دی انشاء اللہ ہم اور میرے باقی بچے بھی اسی راہ پر چلنے کے لئے تیار ہیں۔ تمام جماعت سے دعا کی درخواست ہے میرا بیٹا مدثر احمد بہت فرمانبردار، بہت نیک، ذہین و فہیم تھا۔ دین کے لئے قربانی کرنے کو ہر وقت تیار رہتا تھا۔ پہلے بھی ایسے واقعات ہوئے مگر وہ خدا کے فضل سے پیچھے نہیں ہٹا۔ دین کے لئے ہر وقت اور ہر رنگ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا تھا۔ بیت الذکر میں باقاعدگی سے نمازوں کے لئے جایا کرتا تھا۔ اللہ میاں نے اسے موقعہ دیا کہ ایسی قربانی اس سے لی۔ اللہ اس کی قربانی قبول کرے اور ہم کو صبر کی توفیق دے۔ آمین

آگ عورتوں نے بجھائی

تخت ہزارے کی بیت الذکر کو آگ لگائی گئی۔ پانچ روشن ستارے راہ خدا میں قربان کر دیئے گئے۔ تین زخمی ہوئے۔ اس کے بعد ایلیٹ فورس آئی تو حملہ آور بھاگ گئے۔ پولیس نے بیت الذکر کے ہر طرف ناکہ بند کر لی۔ کسی مرد یا عورت کو آنے نہ دیتے تھے لیکن ابھی بیت الذکر سے دھواں اٹھ رہا تھا۔ اس وقت احمدی خواتین محترمہ صدیقن صاحبہ زوجہ سراج احمد صاحب محترمہ جبین صاحبہ بیوہ عبدالقادر صاحب اور محترمہ اختری بیگم صاحبہ زوجہ بشیر احمد صاحب نے جرات کا مظاہرہ کیا۔ وہ اپنے گھروں سے نکل آئیں اور پولیس والوں کو کہا کہ ہم کو جانے دو ہم بیت الذکر کی آگ بجھانا چاہتی ہیں۔ پولیس والوں کے روکتے روکتے یہ دلیر خواتین بیت الذکر کے اندر چلی گئیں اور پانی کی ٹوٹیوں سے لوٹوں میں اور برتنوں میں پانی بھر بھر کر آگ پر پھینکتی رہیں۔ یہ آگ بیت الذکر کی صفیں اور کتابیں جمع کر کے حملہ آوروں نے لگائی تھی۔ خواتین کی اس کوشش سے آگ بجھ گئی۔

اس کے بعد انہوں نے پولیس والوں سے کہا کہ ہمیں راہ خدا میں قربان ہونے والوں کو دیکھنے دو تاکہ ہم انہیں پہچان سکیں کہ یہ کون ہیں۔ ان خواتین نے بتایا کہ ہم نے پولیس والوں کی بے حد منتیں کیں رو رو کر ان سے درخواستیں کرتی رہیں مگر انہوں نے ہمیں راہ خدا میں قربان ہونے والوں کے پاس نہ جانے دیا۔ ہم آگے بڑھتیں تو وہ ہمیں پیچھے دھکیل دیتے۔ اور واپس جانے کو کہتے۔ بہت سختی کرتے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں کو باہر کیسے نکالا گیا

جب جلوس بیت الذکر کے باہر جمع ہو رہا تھا تو بیت الذکر میں دو احمدی خواتین موجود تھیں ان میں سے ایک احمدی خاتون حفیظہ بی بی صاحبہ اہلیہ قدیر احمد صاحب نے بتایا کہ ابھی بیت الذکر کا دروازہ بند نہ کیا گیا تھا۔ ہم نے دروازے کے راستے باہر جانے کی کوشش کی تو باہر جمع لوگوں کی نیتیں دیکھ کر واپس آ گئیں۔ عارف صاحب نے جو اس وقت بیت الذکر میں تھے ہم سے کہا کہ آپ کسی طرح یہاں سے نکل جائیں۔ ورنہ یہ لوگ آپ کو بے عزت کر دیں گے۔ چنانچہ ہم دونوں عورتوں کو بیت الذکر کی شمالی سمت سے ٹونٹیوں والی جگہ کی عقب میں دیوار پر چڑھایا گیا وہاں سے ہم بجلی کے پول کا سہارا لے کر باہر اتر گئیں اور رات کی تاریکی میں بچتی بچاتی اپنے گھر پہنچ گئیں۔

> یہ تارے تخت ہزارے کے چمکیں گے روز محشر تک
> اس خاور سے جو ابھرے ہیں پہنچیں گے دوسرے خاور تک

راہ خدا میں زخمی ہونے والے

عبدالحمید صاحب عمر 75 سال

تخت ہزارہ کے واقعہ میں 75 سالہ بزرگ عبدالحمید صاحب شدید زخمی ہوئے۔ مخالفین اپنی طرف سے تو ان کو بھی مار کر پھینک گئے تھے۔ ان کا اس روز بیت الذکر کی حفاظت پر پہرہ تھا۔ یہ اپنا بستر لے کر بیت الذکر کی طرف آ رہے تھے یہ بزرگ بھی مشتعل ہجوم اور نعرے بازی سننے کے باوجود پیچھے نہ ہٹے۔ بیت الذکر کے قریب پہنچے ہی تھے کہ ہجوم کے نرغے میں آ گئے۔ ان کو بری طرح مارا گیا۔ ان کا ایک بازو ٹوٹ گیا۔

مختار احمد اور خالد محمود صاحب

مساجد سے اعلانات سن کر دو بھائی مختار احمد صاحب اور خالد محمود صاحب بھی بیت الذکر کی حفاظت کے لئے گھر سے نکلے۔ یہ دونوں بھائی مکرم خلیل احمد صاحب زعیم مجلس انصار اللہ تخت ہزارہ کے بیٹے ہیں۔ مختار احمد صاحب 39 سال کے ہیں جبکہ خالد محمود 25 سال کے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ ہم گھر میں تھے جب ہم نے مساجد سے اعلان سنا۔ اس وقت پونے آٹھ کے قریب کا وقت تھا۔ ہم دونوں نکلے مختار احمد صاحب کے ہاتھ میں دودھ کا برتن تھا اور خالد خالی ہاتھ تھے۔ ابھی بیت الذکر سے کچھ دور ہی تھے کہ مخالفوں نے پکڑ لیا اور ان کو مارنا شروع کر دیا۔ کئی لوگ اکٹھے ان پر حملہ آور ہوئے۔ پھر دونوں کو پکڑ کر ایک قریبی دکان میں لے گئے جہاں کچے برتن تھے۔ وہاں سے کچے برتن اٹھا اٹھا کر ان کے سروں پر مارتے رہے۔ خالد محمود سخت زخمی ہوئے ان کا سارا سر پٹیوں سے ڈھکا ہوا تھا پھر ایک شخص نے کہا کہ ان کو پکڑ کر رکھو میں پستول لے کر آتا ہوں۔ ایک دوسرے نے کہا کہ ان کو پکڑ کر رکھو میں چھری لے کر آتا ہوں۔ ان دونوں کے جانے کے بعد انہوں نے پھر ایک بار جدوجہد کی اللہ نے کامیابی بخشی اور یہ جان بچانے میں کامیاب ہو گئے۔ اس وقت پھر مخالفین ان کے پیچھے مختلف جگہوں میں بھاگتے رہے۔ تاہم یہ گلیوں میں چھپتے چھپاتے اپنے گھر پہنچ گئے ان کو بھی جب یہ ابھی مخالفوں کے قابو میں نہ آئے تھے بعض لوگوں نے روکا کہ واپس چلے جاؤ۔ مگر یہ آگے بڑھتے گئے۔

بھائیوں نے کہا قربانی دینے کا اگر پھر بھی موقع آیا تو ہم پیچھے نہ ہٹیں گے

مکرم وسیم احمد صاحب

اس سانحہ میں حملہ آوروں کے حملے سے زندہ بچ جانے والے مکرم وسیم احمد صاحب تھے جب حملہ ہوا اس وقت یہ چھت پر تھے۔ حملہ آوروں نے ان پر بھی حملہ کیا۔ ان کو چوٹیں آئیں اور زخمی بھی ہوئے مگر پیچھے ہٹتے ہٹتے یہ بیت الذکر کی چھت سے مربی ہاؤس کے لان میں گر گئے۔ یہاں اونچائی زیادہ نہ تھی اور نیچے زمین نرم تھی اور تاریکی تھی لہذا کسی کو ان کا پتہ نہ چل سکا۔ انہوں نے اپنی داستان سناتے ہوئے گلوگیر آواز میں کہا کہ میں بد قسمت تھا جو راہ مولا میں قربان ہونے سے محروم ہو گیا جبکہ میرے امیر صاحب اور دوسرے ساتھی راہ مولا میں جان قربان کرنے کا اعزاز پا گئے۔

ایک عینی شاہد

مکرم ساجد جاوید صاحب جماعت احمدیہ تخت ہزارہ کے سیکرٹری وقف نو اور ناظم تربیت ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جب مساجد سے اعلان ہوا تو میں بھی دوڑتا ہوا بیت الذکر کی طرف گیا۔ لیکن ہم سب بالکل نہتے تھے اسلحہ تو کجا ہمارے پاس ایک دو کے سوا ڈنڈے بھی نہ تھے۔ بیت الذکر کے سامنے ہجوم حملہ آور تھا وہاں سے جانے کی تو کوئی صورت نہ تھی۔ آخر میں نے اوپر سے چکر لگا کر عقبی طرف جانے کی کوشش کی مگر وہاں بھی کامیابی نہ ہو سکی۔ پھر میں نے ملحقہ مکانوں کی چھت سے جانے کی کوشش کی مگر بیت الذکر کے اطراف میں سڑکیں ہیں۔ میں چھت پر کود نہ سکا۔ مگر میرے سامنے ماسٹر ناصر صاحب، نذیر صاحب اور مدثر صاحب کو شدید زخمی کیا گیا۔ ان کو شدید زخمی کرنے کے بعد چھت سے نیچے پھینکا گیا پھر ان کے چہروں پر کلہاڑیوں سے وار کئے گئے۔

راہ خدا میں جان قربان کرنے والے احمدیوں کا بلند مرتبہ

بیسویں صدی کے پہلے سال جماعت احمدیہ کے پہلے فرد نے راہ خدا میں خون کا نذرانہ پیش کیا اور آخری سال میں گھٹیالیاں خورد اور پھر تخت ہزارہ میں 10 احمدیوں نے اپنے خون سے عشق و وفا کی لافانی اور یادگار داستان رقم کر دی۔ عشق مجازی کے بے معنی دنیادارانہ قصوں کی سرزمین تخت ہزارہ میں عشق حقیقی میں سرشار پانچ احمدیوں نے اپنا خون پیش کر کے بتایا کہ عشق اس کو کہتے ہیں۔ اس راہ میں جان کی کیا پرواہ ہے۔ جاتی ہے اگر تو جانے دو۔

گھٹیالیاں کی طرح تخت ہزارہ کا واقعہ بھی نماز کے بعد پیش آیا۔ گھٹیالیاں میں فجر کے بعد درس قرآن سے سرشار احمدیوں نے راہ مولا میں جان دی اور تخت ہزارہ میں نماز عشاء کے بعد احمدیت کے فدائیوں نے راہ مولا میں گردنیں کٹا دیں۔ اور کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے اور احمدیت زندہ باد کے نعرے لگاتے ہوئے اپنے خون سے احمدیت کے پودے کو نئی زندگی اور نئی تازگی بخش دی۔ باقی بچ رہنے والے جوان رو رو کر افسوس کرتے کہ ہم بد قسمت تھے جو راہ خدا میں جان دینے کا مرتبہ نہ پا سکے۔

بیواؤں نے کہا ہم خوش نصیب ہیں

> ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلاء ہو
> راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

بیواؤں نے بین کرنے کی بجائے اللہ کا شکر ادا کرنا شروع کیا کہ ان کے خاوندوں کو ایسا عظیم مرتبہ ملا۔ جن ماؤں کی گودیں خالی ہو گئیں انہوں نے آہ و زاری کرنے کی بجائے فخر سے اپنی گردنیں اٹھا لیں کہ ہمارے بیٹے راہ خدا میں قربان ہوئے۔ جن بوڑھے باپوں کے جوان سہارے چھین لئے گئے ان کا عزم و حوصلہ ایمان کو نئی طاقت اور نئی لذت دیتا تھا۔ وہ برملا کہتے رہے کہ ہمارے باقی بیٹے بھی خدا کی راہ میں حاضر ہیں۔ وہ بھائی جن کے جوان بازو رخصت ہو گئے وہ تیار بیٹھے ہیں کہ اگر پھر بھی کبھی موقعہ ملا تو ہم اپنے بھائیوں سے ملنے میں کوتاہی نہ دکھائیں گے۔ کیا شان ہے کیا بلند مرتبہ ہے ان فدائی احمدیوں کا۔ اے آسمان روحانیت کے روشن ستارو تم پر سلام۔ تم نے دین کی آبرو اپنا خون دے کر بچا لی۔ تم ابدی جنتوں کے وارث قرار پا گئے۔ تم نے مولا کی رضا پا لی۔ خدا کی محبت کا بلند مرتبہ حاصل کر لیا۔ تمہارے بعد کتنے ہی اور احمدی ہیں جو اس مقام کو پانے کی آرزو دل میں رکھتے ہیں اور اس دن کے منتظر ہیں جب انہیں اپنے مولا کی طرف سے آواز آئے اور وہ دیوانہ وار دوڑتے ہوئے اپنے سر اپنی ہتھیلیوں پر رکھے لبیک لبیک کہتے ہوئے حاضر ہو جائیں۔

اس جماعت کو کون ختم کر سکتا ہے جس کی جڑوں کی راہ خدا میں جان دینے والوں کے خون سے آبیاری کی جاتی ہے۔ جن کو خدا کے فرشتے بھی رشک کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں جو حضرت مصلح موعود کی اس دعا کی قبولیت کا زندہ نشان ہیں کہ ؎

> جن پر پڑیں فرشتوں کی بھی رشک سے نگاہیں
> اے میرے مولا ایسے انسان مجھ کو دے دے

آج ان احمدیوں نے راہ خدا میں جان دے کر ثابت کر دیا کہ حضرت شہزادہ عبداللطیف کے بعد بھی آنے والوں نے کوئی کمی نہیں چھوڑی اور اپنے خون سے احمدیت کی صداقت پر مہریں لگاتے چلے گئے۔

خدا تعالیٰ ان عاشقان دین پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔ بے حد و حساب فضلوں سے ان کے گھر بھر دے۔ ان کی اولادوں کو سچا پکا احمدی بنا دے۔ ان کی بیواؤں اور دل گرفتہ ماؤں کے زخموں پر اپنی تسکین کا مرہم لگا دے۔ ان کے درجات بلند کرے اور قیامت کے دن تک ان کے درجات بلند تر کرتا چلا جائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مقبول احمد صدیقی صاحب

روزے میں بھوک پیاس اور سردرد کی دوائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہومیو کلاسز کی روشنی میں

روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس میں نفس کی تہذیب اس کی اصلاح اور قوت برداشت کی تربیت مد نظر ہوتی ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"جس دین میں مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں"۔

(فتاویٰ احمدیہ ص 183)

روزہ ایسا مجاہدہ ہے جس میں محض خدا کی خاطر انسان صبح سے شام تک بھوکا پیاسا رہتا ہے تاہم خدا نے ایسا مجاہدہ کرنے کی اجازت صرف تندرست انسان کو دی ہے بیمار کو نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا نہ اس کا مطالبہ کرتا ہے۔

تاہم فی الوقت خاکسار اس مضمون کو لیتا ہے کہ بعض اوقات بعض افراد روزہ رکھنے کی وجہ سے وقتی طور پر کسی طبی مسئلہ کا شکار ہو جاتے ہیں خصوصاً رمضان کے ابتدائی دنوں میں۔ ایسے افراد کو فوری طور پر ایسے ذرائع اختیار کرنے چاہئیں کہ وہ اس دینی مجاہدہ کو جاری رکھ سکیں۔

ذیل میں حضرت صاحب کی ہومیو پیتھک کلاسز کی روشنی میں ایسی دوائیں درج کی جا رہی ہیں جس سے انسان اپنی صحت کو قائم رکھتے ہوئے روزے رکھ سکے۔

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"سسٹس کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ روزہ رکھنے سے پیدا ہونے والے سردرد میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے لائیکوپوڈیم' برائیونا' نکس وامیکا اور جلسی میم بھی ایسے مریضوں کے لئے مفید ہیں۔

(ہومیو پیتھی علاج بالمثل صفحہ 348)

ان ادویات کی تشریح حضرت صاحب کی کلاسز کی روشنی میں کی جاتی ہے ان ادویات کی بعض ایسی علامات بھی درج کی جاتی ہیں جو حضرت صاحب نے اگرچہ رمضان کے حوالے سے بیان نہیں کی ہیں لیکن ایسی علامات روزہ کے دوران ظاہر ہو سکتی ہیں۔ یہ دوائیں سحری اور افطاری کے وقت استعمال کی جاسکتی ہیں۔

BRYONIA برائیونیا

رمضان میں طلوعِ فجر سے لے کر غروب آفتاب تک خدا کی رضا کی خاطر بھوکا پیاسا رہنا پڑتا ہے۔ بھوک اور پیاس میں سے عموماً پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ اگر کسی کو پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہو ہر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد کافی مقدار میں گلاس ڈیڑھ گلاس پانی پینے کی طلب بڑھے خشکی ہو تو ایسی علامات میں برائیونیا مفید ہے۔ روزے دار کو بھی اگر روزے کے دوران خوب پیاس لگے۔ محسوس ہو تنگ کرے اور سردرد ہو جائے تو برائیونیا ایسی علامات کو ختم کرنے میں بہتر ہے۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"برائیونیا کو میں نے زیادہ استعمال کیا ہے اور زیادہ فائدہ مند دیکھا ہے روزمرہ اگر آپ روزے کے علاج کے طور پر اس کو استعمال کریں تو اس سلسلے میں یہ آپ کو مایوس نہیں کرے گا۔"

(ہومیو پیتھی کلاس نمبر 86' الفضل 25 مارچ 96ء)

CISTUS سسٹس

بعض لوگوں کو بھوک بالکل برداشت نہیں ہوتی خصوصاً خوب کھانے پینے والے اشخاص جن کا مزاج ہر وقت کھانے پینے کی طرف رہے انہیں بھوکا رہنا سخت گراں گزرتا ہے۔ ایسے اشخاص کو روزوں میں بھوک برداشت نہ ہو اور سردرد ہو جائے تو اس میں سسٹس مفید ہے حضرت صاحب روزوں کی ادویات کے ذکر میں فرماتے ہیں۔

"اگر بھوکا رہنے سے سر میں درد ہو تو سسٹس مفید ہے"۔

(ہومیو پیتھی علاج بالمثل صفحہ 348)

یاد رہے کہ ایسے سردرد کو روزہ کھولتے وقت آرام آجاتا ہے اور واقعی پہچان ہو جاتی ہے کہ ایسا سردرد بھوکا رہنے سے تھا جو اب کھانے سے ختم ہو گیا ہے یا کم ہو گیا ہے۔

جلسی میم GELSEMIUM

عام طور پر روزہ رکھنے سے ہر کوئی پیاس ضرور محسوس کرتا ہے کوئی کم کوئی زیادہ تاہم اگر کسی روزہ دار کو پیاس بالکل ہی نہ لگے نہ محسوس ہو اور سردرد ہو جائے تو اس کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"اگر پیاس نہ ہو کسی روزے دار کو غیر معمولی بات ہو تو برائیونیا اور نہ ہی لائیکوپوڈیم بلکہ جلسی میم اس کی دوا ہے"۔

(ہومیو پیتھی کلاس نمبر 86' الفضل 25 مارچ 96ء)

رمضان میں عموماً انسان کے پروگراموں اور پہلی روٹین میں نمایاں تبدیلی آجاتی ہے ایسے میں ہونے والی سردرد کو بھی جلسی میم دور کر سکتی ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"جلسی میم کے درد کی وجہ کسی شخص کے اوقات کی بے قاعدگی ہے مثلاً رات کو چار گھنٹے سونے کی عادت ہے تو پانچ گھنٹے سویا رہے یا زیادہ سونے کی عادت ہے تو نیند کا کم وقت ملے ناشتہ خاص وقت پر کرنے کی عادت ہو اور ناشتہ وقت پر نہ ملے یا چائے کی عادت پوری نہ ہو اعصاب کی تیزی اس کو محسوس کرتی ہے۔

(ہومیو پیتھی کلاس نمبر 125 الفضل 27 اگست 94ء)

چنانچہ اگر کوئی شخص رمضان سے پہلے مہینوں میں دیر سے اٹھنے اور ناشتہ کرنے کا عادی ہو ایسا شخص رمضان میں تہجد کے لئے جلد اٹھے اور اسے جلد ناشتہ (یعنی سحری) کرنا پڑے یا وہ کسی خاص وقت مثلاً 11 بجے صبح چائے پینے کا عادی ہو اور روزے کی وجہ سے اسے یہ خواہش ترک کرنی پڑے دوپہر کا کھانا ترک کرنا پڑے اور ایسے موقع پر سردرد ہو جائے تو اس میں جلسی میم اعلیٰ اور بہتر ہے۔

لائیکوپوڈیم

حضرت صاحب اس کے متعلق فرماتے ہیں۔

"جن لوگوں کو روزے میں سردرد ہو جاتی ہے ان کے لئے کئی دوائیں میں نے دیکھی ہیں ایک دو دوائیں نہیں۔ مگر جو نمایاں طور پر لکھی ہوئی دوائیں ہیں ان میں ایک لائیکوپوڈیم ہے پھر فرمایا لائیکوپوڈیم کی ایک دو خوراک ہی بعض دفعہ ایسے مریضوں کو فائدہ پہنچا دیتی ہے جن کو روزے سے سردرد ہو۔

(ہومیو پیتھی کلاس نمبر 86' الفضل 25 مارچ 96ء)

اس دوا کو سمجھنے کے لئے یہ اہم بات یاد رکھیں کہ جب بھی لائیکوپوڈیم دوا ہو گی تو خاص طور پر ہاضمے کے اعضاء اور پیشاب کے اعضاء کی علامات ضرور پائی جائیں گی رمضان میں عموماً کھانے پینے میں بعض لوگ بدپرہیزی کرتے ہیں یا انہیں پہلے سے ہی ہاضمے کی امراض لاحق ہوتی ہیں۔ ہاضمے کی امراض کی تفصیلات میٹریا میڈیکا سے پڑھی جا سکتی ہیں یہاں صرف ایک اہم علامت درج کی جاتی ہے کہ اس دوا کے حامل شخص کو بھوک تو شدید لگتی ہے مگر ایک دو لقموں سے ہی پیٹ بھر جاتا ہے لہٰذا اچھی سحری (جی بھر کر) سے لطف اندوز ہونے کے لئے ایسے شخص کو یہ دوا دیں۔

نکس وامیکا

روزوں میں سردرد میں حضرت صاحب نے نکس وامیکا کو بھی مفید ٹھہرایا ہے۔

لائیکوپوڈیم کی طرح اس میں بھی ہاضمے کی کافی علامات پائی جاتی ہیں حضرت صاحب اس دوا کی بھوک کی علامات کے متعلق فرماتے ہیں۔

"نکس وامیکا بھوک لگانے کی بھی بہت اچھی دوا ہے اور بھوک مندمل کرنے کی بھی جن مریضوں کو بھوک کے دورے پڑتے ہوں انہیں نکس وامیکا استعمال کرنی چاہئے اکثر ایسے مریضوں کو جن کو بھوک کے دوروں کے بعد دمہ شروع ہو جاتا ہے اگر ان کو نکس وامیکا شروع کروا دیا جائے تو دمہ نہیں ہوتا۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 622)

رمضان میں انسان کو کم از کم اپنی ایک برائی چھوڑنے کا عزم ضرور کرنا چاہئے تاکہ اس کی روحانی ترقی ہو۔

حسد کے متعلق حدیث نبوی میں آیا ہے کہ۔

"حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو بھسم کر دیتی ہے"۔

ہومیو پیتھی روحانی طریقہ علاج ہے یہ جذبات' خیالات' احساسات پر بھی اثر انداز ہوتی ہے نکس وامیکا کی یہ خاصیت ہے کہ اگر کسی شخص میں کینہ پروری' بغض اور حسد پایا جائے تو یہ دوا اس کی ان برائیوں کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل زیر دوا نکس وامیکا)

روزہ اور جدید سائنس

جناب حکیم محمد طارق محمود صاحب روزہ کے حیرت انگیز طبی و جسمانی اثرات کے متعلق اپنے ایک مضمون میں تحریر فرماتے ہیں:۔

اسلام نے روزے کو مومن کے لئے شفا قرار دیا ہے۔ اس ضمن میں سائنس کیا کہتی ہے؟ کچھ واقعات پیش خدمت ہیں۔

میں فرانس گیا۔ وہاں میرے ایک دوست کہنے لگے کہ رمضان المبارک آیا تو مجھے روزے رکھنے تھے' تراویح پڑھنی تھی' چنانچہ میں نے اپنے پروفیسر سے کہا کہ مجھے چھٹی دے دو۔ اس نے کہا کیوں؟ میں نے کہا کہ مجھے روزے رکھنے ہیں' تراویح پڑھنی ہے۔ اس نے کہا "تمہیں چھٹی کی کیوں ضرورت ہے؟" میں نے کہا کہ میں فلاں جگہ مقیم ہوں' روزانہ آجا نہیں سکتا۔ اس نے سنجیدہ لہجے میں کہا میں تمہیں ایک جگہ کا بتاتا ہوں جہاں مسلمان مل کر عبادت کرتے ہیں۔

میں وہاں پہنچا تو دیکھا کہ لوگوں کی داڑھیاں ہیں' وہ عمامے باندھے اور جبے پہنے ہوئے' مسواک سے وضو کر رہے ہیں' اذانیں دے رہے ہیں اور نمازیں پڑھ رہے ہیں۔ ایک قرآن پڑھ رہا ہے' دوسرے پیچھے سن رہے ہیں۔ پھر مزے کی بات یہ کہ روزے بھی رکھ رہے ہیں' یعنی پورا مہینہ! پھر اعتکاف بھی بیٹھے۔ صبح و شام روزے کی سحری و افطاری معمول کے مطابق ہوتی رہی۔ کہنے لگے کہ پھر میں عید پڑھ کر واپس آگیا۔ میں نے پروفیسر سے کہا کہ آپ کی بڑی مہربانی کہ آپ نے مجھے ایسے لوگوں سے ملا دیا۔ میرا رمضان المبارک تو بہت اچھا گزرا۔ پروفیسر مسکرایا۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے؟ وہ بولا آپ کو معلوم بھی ہے کہ یہ سب یہودی تھے۔ میں نے کہا کہ مجھے تو نہیں معلوم۔ کہنے لگا انہوں نے ایک منصوبے کے تحت کام کیا کہ اسلام میں مسلمان مسلسل ایک مہینہ روزے رکھتے ہیں' ہم بھی ویسے روزے رکھ کر دیکھتے ہیں کہ اسلام کے اندر کیا اچھائیاں ہیں اور اگر اچھائیاں ہوں گی تو ہم بن کے اسلام قبول کر لیں گے۔......

(ماہنامہ اردو ڈائجسٹ لاہور دسمبر 94ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میگزین

نمبر 35

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

سیاروں کی تاثیرات

سپر یچولزم والوں کی رائے ہے کہ زندگی چاند سے اتری اور عقل مشتری سے اور چاند زمین سے بنا۔ ابتداء میں زمین بہت نرم تھی۔ زمین کا ایک ٹکڑا اڑ کر آسمان پر چلا گیا اور وہ چاند بن گیا۔ اصل میں زندگی زمین ہی سے نکلی۔ زمین سے چاند میں گئی اور چاند سے پھر انسان میں اترتی ہے۔ اس میں آپ کا اعتقاد کیا ہے؟

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

چاند، سورج اور سیاروں کی تاثیرات کے ہم قائل ہیں۔ ان سے انسان فائدہ اٹھاتا ہے اور بچہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے اس وقت بھی ان کی تاثیرات کا اثر بچے پر ہوتا ہے۔ یہ امر احکامات دینیہ کے خلاف نہیں۔ اسی واسطے ہمیں ان کے ماننے میں انکار نہیں۔ نباتات میں چاند کی روشنی کا اثر بین طور سے ظاہر ہے۔ چاند کی روشنی سے پھل موٹے ہوتے ہیں۔ ان میں شیرینی پیدا ہوتی ہے اور بعض اوقات لوگوں نے اناروں سے چٹخنے کی آواز تک بھی سنی ہے جو چاند کی روشنی کے اثر سے پھوٹتے ہیں اس سے زیادہ جو حصہ پیچیدہ اور ثابت شدہ نہیں اس کے ماننے کے واسطے ہم تیار نہیں ہیں۔ قرآن شریف میں صاف بیان کیا گیا ہے کہ چاند، سورج اور تمام سیارے انسان کے خادم اور مفید مطلب ہیں اور ان میں انسانی فوائد مرکوز ہیں۔ پس ہم اس بات کے ماننے میں کوئی حرج نہیں پاتے کہ جس طرح نباتات سے ہمیں فائدہ پہنچتا ہے اسی طرح ان تمام سیاروں سے بھی ہم فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اب اگر یہ ثابت ہو جاوے کہ عقل کو مشتری سے تعلق ہے تو اس کے ماننے کے واسطے بھی ہم تیار ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص نمبر 677)

سچ بولنے کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

سچ ایک ایسی چیز ہے۔ جو قومی وقار کو قائم کرتا ہے اور سچ بولنے والی قوم تمام دنیا میں اپنی اس خوبی کی وجہ سے قابل تعظیم سمجھی جاتی ہے۔ اگر انسان سچ بولے تو دوسرا شخص مرعوب ہو جاتا ہے

(مشعل راہ طبع جدید ص 403)

کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لولوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے
خدا کے قول سے قول بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت، یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

(درثمین)

ابتدائی خردبینیں

ابتدائی خردبینیں بصری خردبینیں (Optical Microscopes) کہلاتی ہیں کیونکہ ان میں کسی بھی شے کو دیکھنے کے لئے روشنی استعمال کی جاتی ہے۔ ایک بصری خردبین میں ایک یا زیادہ عدسے (Lenses) موجود ہو سکتے ہیں۔ عدسہ ایک ایسا خمیدہ شیشہ ہوتا ہے جو اپنے اندر سے گزرنے والی روشنی کو موڑ دیتا ہے۔ ایک خردبین کے عدسے کسی جسم سے منعکس ہو کر آنے والی روشنی کو اس طرح موڑتے ہیں کہ زیر مشاہدہ شے یا جسم کی ایک بڑی شبیہہ نظر آتی ہے۔

ایک سادہ ترین بصری خردبین میں صرف ایک ہی عدسہ ہوتا ہے۔ تقریباً 3،000 سال پہلے نقش گر خوبصورت نقش و نگار والے چھوٹے ٹھپے (Seals) اور زیورات بنانے کے لئے شیشے سے کسی گول برتن میں پانی ڈال کر اس سے عدسے کا کام لیتے تھے اور اس میں سے دیکھ کر مختلف نمونے بنایا کرتے تھے۔ پانی سے بھرا شیشے کا گول برتن خام عدسے کا کام کرتا تھا۔ جدید قسم کے عدسے تقریباً سات سو سال قبل منظر عام پر آئے جب عینک ایجاد کی گئی۔ 1660ء کے عشرے میں ہالینڈ کے ایک تاجر انطون وان لیون ہک (Anton Van Leeuwenhoek) نے ایک ایسی خردبین تیار کی جس میں صرف ایک ہی چھوٹا سا عدسہ استعمال کیا گیا تھا۔ اس نے کمال مہارت سے اس عدسے کو ایسی شکل میں تراشا کہ یہ کسی بھی چیز کو 200 گنا بڑا کر کے صاف اور واضح طور پر دکھا سکتا تھا۔

جدید بصری خردبینوں میں بہت سے عدسے استعمال ہوتے ہیں جو کسی شے کو 2،500 گنا بڑا کر کے دکھا سکتے ہیں۔

(ایجادات اور دریافتیں)

سیارہ عطارد پر نیا مشن

یورپین سپیس ایجنسی (ESA) نے اعلان کیا ہے کہ وہ نئے سپیس مشنز کے وسیع پروگرام شروع کرنے والی ہے جن پر 2013ء-2008ء کے عرصہ میں عملدرآمد ہوگا۔ ایسا کے پانچ سپیس کرافٹ منصوبوں میں ایک مشن سیارہ عطارد (مرکری) دوسرا سورج تیسرا گریوٹی ویوز (Gravity Waves) کے بارے میں ہے۔ تاہم ان تمام منصوبوں کا تعلق بجٹ کی فراہمی کے ساتھ بھی ہے۔ عطارد کے بارے میں منصوبہ "بیپی کولمبو" (Bepi-colombo) کا نام دیا گیا ہے جو 2009ء میں شروع ہوگا۔ اس میں جاپان بھی شریک کار ہے۔ ایسا کے انجینئر اس سپیس کرافٹ کی تیاری کو چیلنج سمجھ رہے ہیں۔

سیارہ عطارد کے ماخذ سے متعلق جب ماہر فلکیات اظہر ہاشمی سے پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ عطارد کا مدار زمین کی نسبت سورج کے زیادہ قریب ہے اسی لئے اس کی زمینی چاند کی طرح منزلیں تیزی سے بدلتی ہیں یعنی ہلالی، نصف، مکمل پھر نصف اور ہلالی، تاہم مرکری کی یہ پوزیشنیں عام آنکھ سے دکھائی نہیں دیتیں۔ ان کے لئے خلائی دوربین کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ اپنے محور کے گرد حال میں دو اور سورج کے گرد تین چکر لگاتا ہے۔

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اس پر جو بھی خلائی جہاز بھیجا جائے گا اسے اس کی تیز ترین گرمی بہت زیادہ مشکلات کا شکار رکھ سکتی ہے کیونکہ یہ گرمی زمین کی نسبت 10 گنا زیادہ ہے۔ علاوہ ازیں عطارد کی سطح سے انفراریز بھی نکلتی ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت 19۔ اکتوبر 2000ء)

غزل

سنگ دل ہے وہ تو کیوں اس کا گلہ میں نے کیا
جبکہ خود پتھر کو بت، بت کو خدا میں نے کیا
کیسے نا مانوس لفظوں کی کہانی تھا وہ شخص
اس کو کتنی مشکلوں سے ترجمہ میں نے کیا
وہ مری پہلی محبت وہ مری پہلی شکست
پھر تو پیمان وفا سو مرتبہ میں نے کیا
ہوں سزاوار سزا کیوں جب مقدر میں مرے
جو بھی اس جان جہاں نے لکھ دیا میں نے کیا

(احمد فراز)

صابن سازی

اگر چکنائی سے بھرے برتنوں کو گرم پانی سے دھویا جائے تو ان پر چکنائی زیادہ شدت سے چپک جاتی ہے۔ لیکن اگر انہی برتنوں کو صابن یا کسی ڈٹرجنٹ سے دھویا جائے تو سب چکنائی منٹوں میں صاف ہو جاتی ہے اور برتن بھی چمکنے لگتے ہیں۔ گویا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اگر صابن ایجاد نہ ہوتا تو ہماری زندگی میں گندگی اور تکلیف کا پہلو نمایاں ہوتا۔

صابن سازی کی کہانی کچھ یوں ہے کہ تقریباً 1500 سال قبل روم کے قریب ساپو ہل (Sapo Hill) نامی جگہ پر رہنے والے کسان اپنے دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے جانور جلایا کرتے تھے۔ ان جانوروں کی چربی آگ سے پگھل کر راکھ میں سے گزر کر نیچے چکنی مٹی میں جذب ہو جاتی تھی۔ آہستہ آہستہ ان لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ چربی ملی اس چکنی مٹی سے کپڑے بہت اچھے صاف ہوتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اسے میل کی صفائی کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد اس صابونی چکنی مٹی میں طرح طرح کی تبدیلیاں لائی گئیں۔ اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ صابن کی شکل اختیار کر گئی۔

آج بھی صابن حیوانی چربی سے بنایا جاتا ہے۔ بعض لوگ گھروں میں گائے کی چربی سے صابن تیار کرتے ہیں۔ کپڑے دھونے والے صابن میں صرف کاسٹک سوڈا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ حیوانی چربی کے علاوہ نباتی تیلوں سے بھی صابن تیار کیا جاتا ہے۔ تیل ایک ایسا چکنا مادہ ہوتا ہے جو عام درجہ حرارت پر مائع حالت میں رہتا ہے۔ صابن سازی کے لئے عموماً ناریل، بنولہ، مہوہ، مونگ پھلی، نیم اور سرسوں کا تیل استعمال کیا جاتا ہے۔ چکنائی میں چکنے ترشے (Fatty Acids) پائے جاتے ہیں۔ صابن بنانے کے لئے چکنائی یا چربی میں سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ (کاسٹک سوڈا) یا پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ کو کئی گھنٹوں تک ابالا جاتا ہے۔ اس قسم کے کیمیائی مرکبات الکلی (Alkalis) کہلاتے ہیں۔ صابن میں خوشبو پیدا کرنے کے لئے اس میں معطر مادے شامل کر دیئے جاتے ہیں۔ جلد پر موجود نقصان دہ جراثیم ہلاک کرنے کے لئے صابن میں بعض مخصوص کیمیکل بھی شامل کئے جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

اظہار تشکر درخواست دعا

○ مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم ماسٹر محمد ابراہیم حنیف صاحب کی وفات پر کثرت سے احباب کرام نے تشریف لاکر تعزیت کی اور اس غم کے وقت میں ہماری ہمت بندھائی۔ اسی طرح پاکستان اور بیرون پاکستان سے کثرت سے ٹیلی فونز اور خطوط کے ذریعہ احباب نے ہمیں حوصلہ دیا۔ خاکسار فرداً فرداً تو سب احباب کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا لہٰذا الفضل کے توسط سے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والد صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں صبر کی توفیق دے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد رفیع خان شہزادہ صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ سلمیٰ راشدہ صاحبہ بنت محترم مولوی محمد شہزادہ خان صاحب مولوی فاضل مرحوم جو مکرم مولوی غلام رسول صاحب افغان شیر فروش قادیان رفیق حضرت مسیح موعود اور عائشہ پٹھانی کی نواسی تھیں۔ مورخہ 2000-12-5 کو وفات پاگئیں ان کی نماز جنازہ بیت المہدی میں بعد نماز ظہر مورخہ 2000-12-6 مکرم عبدالماجد صدیقی صاحب نے پڑھائی۔

بعد از تدفین مکرم مولوی عبدالکریم صاحب افغان نے دعا کروائی احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ محترمہ خورشید عطاء صاحبہ لکھتی ہیں۔

عزیزہ نفیسہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود الرحمٰن صاحب آف راولپنڈی کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے شادی کے چھ سال بعد مورخہ 2000-10-6 کو جڑواں بیٹوں سے نوازا ہے۔ دونوں وقف نو میں شامل ہیں جن کے اسماء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "عاشر محمود" اور "ثاقب محمود" عطا فرمائے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

نیز عزیزہ نفیسہ کی والدہ مکرمہ لیقہ لیاقت بیمار ہیں اور شوکت خانم ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل ربوہ کے چھوٹے بھائی عزیز مکرم ملک صلاح الدین احمد صاحب ابن مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان (ریٹائرڈ) انسپکٹر وقف جدید 23/15 دارالیمن شرقی ربوہ کا نکاح عزیزہ مکرمہ تہمینہ ملک صاحبہ بنت مکرم مشتاق ملک صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ Schleswig ہمبرگ جرمنی کے ساتھ محترم حکیم نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ نے ایک لاکھ روپے حق مہر پر بیت المہدی گولبازار ربوہ میں 19- نومبر 2000ء کو بعد نماز عصر پڑھا۔

عزیز مکرم ملک صلاح الدین احمد صاحب اور عزیزہ مکرمہ تہمینہ ملک صاحبہ محترم ملک محمد عظیم صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ و زعیم انصاراللہ جماعت احمدیہ بھوچھال کلاں ضلع چکوال کے پوتا اور پوتی ہیں۔ نیز ملک صلاح الدین احمد صاحب محترم مرزا بشیر احمد صاحب (مرحوم) دارالنصر ربوہ برادر اکبر مکرم حاجی مرزا نذیر احمد صاحب حال جرمنی سابق نذیر کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ کے نواسے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

ولادت

○ مکرم چوہدری میسر علی صاحب آف کامرہ ناظم اطفال ضلع اٹک کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2000-12-10 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب رندھاوا آف دارالعلوم کی نواسی اور چوہدری محمد شفیع صاحب آف چوہدری والہ کی پوتی ہے نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام از راہ شفقت "امتہ المصور" عطا فرمایا ہے۔

احباب سے بچی کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق انچارج پہرہ دار خزانہ اور ان کی اہلیہ صاحبہ متواتر بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

بازیافتہ سوٹ

○ ایک عدد سوٹ "ان سلا" دارالعلوم غربی حلقہ صادق اور خلیل کے درمیان والی گلی سے مورخہ 2000-12-12 کو ملا ہے جس کا ہو دفتر الفضل سے رابطہ کرے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ 13: دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 14 دسمبر غروب آفتاب۔ 5-08
جمعہ 15 دسمبر طلوع فجر۔ 5-31
جمعہ 15 دسمبر۔ طلوع آفتاب 6-59

نواز شریف کی رہائی کا سمجھوتہ

سابق وزیر اعظم نواز شریف کو جس سمجھوتے کے تحت جلاوطن کیا گیا ہے اس سے شریف فیملی کو کوئی زیادہ مالی نقصان نہیں ہوگا جبکہ اس سمجھوتے سے مالی فوائد حاصل کرنے کے سلسلے میں حکومتی توقعات کی راہ میں سنگین قانونی رکاوٹیں حائل ہو سکتی ہیں۔ ایک انگریزی اخبار کے انٹیلی جنس یونٹ کی تحقیقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وقت کی کمی اور نواز شریف کی رہائی کے معاملے کو خفیہ رکھنے کے سلسلے میں آپریشن کی منصوبہ بندی کرنے والے غالباً شریف فیملی کی ضبط کی جانے والی املاک کی قانونی حیثیت اور کسی شہری کو جلاوطن کرنے کے حکومتی اختیار کی قانونی حیثیت کا جائزہ لینا بھول گئے ہیں۔ "نیب" شریف خاندان کا کوئی ایسا اکاؤنٹ تلاش نہیں کر سکی جس میں قابل ذکر رقم ہو۔ جن صنعتی املاک کی حکومت کے کاغذوں میں ضبطی ظاہر کی گئی ہے ان میں سے نصف پہلے ہی 3۔ارب روپے کے قرضے کے سلسلہ میں دیئے جا چکے ہیں۔ ملکی قوانین کسی شہری کو جلاوطن کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ حکومت املاک کو منجمد یا قرق کر سکتی ہے فوری ضبط کرنے کی مجاز نہیں۔ جائیداد کی ضبطی کے لئے قانونی دستاویزات بھی تیار نہیں ہوئیں اور ضبط کی جانے والی املاک میں سے کوئی تنہا نواز شریف کی ملکیت نہیں اور یاد رہے دوسرے افراد خاندان پر کوئی الزام نہیں لگا۔

جلاوطنی عوام کے مفاد میں ہے

میجر جنرل راشد قریشی نے نواز شریف اور ان کے خاندان پر الزام لگایا ہے کہ وہ بے پناہ دولت کے مالک ہیں اور انہوں نے پاکستانی معاشرے کے ہر شعبے کو کرپشن کے کینسر میں مبتلا کرنے کے لئے دولت کا استعمال کیا۔ وہ برائی کی قوت کے مالک تھے اور یہ پاکستان اور اس کے عوام کے بہترین مفاد میں ہے کہ وہ بیرون ملک جلاوطن کئے جائیں۔

کوئی ندامت نہیں۔ نواز شریف

جلاوطن سابق وزیر اعظم نواز شریف نے اپنی رہائی پر سعودی عرب کے فرمانروا شاہ فہد اور ولی عہد شہزادہ عبداللہ کا بھرپور شکریہ ادا کیا ہے۔ رہائی اور جلاوطنی کی زندگی کے آغاز پر اپنے پہلے بیان میں انہوں نے کہا کہ ان کے لئے یہ بات انتہائی باعث مسرت ہے کہ وہ سعودی فرمانروا شاہ فہد کی خصوصی دعوت پر سعودی عرب کی مقدس سرزمین پر آئے ہیں۔ بعض اخبارات کے مطابق انہوں نے کہا کہ وہ انتہائی مطمئن ہیں اور انہیں کسی بات پر کوئی ندامت یا شرمندگی نہیں کیونکہ نہ تو انہوں نے کوئی غلط کام کیا ہے اور نہ ہی کسی غلطی کا اعتراف کیا ہے۔ سعودی اخبارات کے مطابق یہ ان کا پہلا مگر انتہائی محتاط بیان ہے اور انہوں نے پاکستانی حکومت یا کسی ڈیل وغیرہ پر کسی قسم کی کوئی بات کرنے سے مکمل اجتناب کیا۔ یاد رہے سعودی عرب کے عربی اردو انگریزی اور ہندی اخبارات نے میاں نواز شریف کی خبروں کو بھرپور انداز میں شائع کیا۔

بلدیاتی امیدواروں سے انٹرویو اور دلچسپ واقعات

بلدیاتی الیکشن میں امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال اور ان کے انٹرویوز کے دوران ریٹرننگ افسروں کے دفاتر میں دلچسپ واقعات پیش آئے۔ ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں کیا فرق ہے جس پر امیدوار نے جواب دیا عیدالفطر کے موقع پر سوئیاں اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر گوشت کھایا جاتا ہے ایک امیدوار سے اذان سنانے کا مطالبہ ہوا اس نے کلمہ شہادت سنا دیا۔ ایک امیدوار کو کہا گیا کہ وہ دعائے قنوت سنائے تو اس نے کہا کہ وہ تو مجھے نہیں آتی۔ ایک امیدوار کو کہا گیا چھ کلمے سنائے اس نے صرف دو سنائے۔ ایک سے پوچھا گیا کہ ایک سو روپے پر وہ کتنی زکوۃ دیتا ہے اس نے اڑھائی روپے کی بجائے کہا کہ وہ تیس چالیس روپے ادا کرتا ہے۔ ایک سے نماز فجر کی رکعتیں پوچھی گئیں۔ جواب دیا چار رکعت فرض ہیں وضاحت پر بتایا معلوم نہیں۔ ان کے علاوہ درج ذیل باتیں سامنے آئیں۔ نماز عشاء کی 21 رکعتیں 'نماز جنازہ میں چار سجدے' عصر کی نماز میں دو فرض اور دو سنتیں ہوتی ہیں۔ ایمان' کلمہ طیبہ' اتحاد' تنظیم' نظم و ضبط اسلام کے پانچ بنیادی ارکان ہیں۔ یہ دلچسپ لیکن فکر انگیز رپورٹ جنگ اخبار نے اپنے نمائندے کے حوالے سے 13 دسمبر 2000ء کے شمارے میں شائع کی ہے۔

نواز شریف کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندی

پاکستان کے جلاوطن وزیر اعظم نواز شریف پر سعودی عرب میں قیام کے دوران ہر قسم کی سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر پابندی لگا دی ہے۔ ایک سعودی اہلکار نے نیوز ایجنسی کو بتایا کہ سعودی عرب میں قیام کے دوران نواز شریف کسی قسم کی سیاسی سرگرمی میں حصہ نہیں لیں گے۔ ان کا وہاں قیام دس سال کے لئے ہوگا۔ اہلکار نے بتایا اب نواز شریف سعودی عرب کے مہمان ہیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ حق کا ساتھ دے۔ شیخ زاید

متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زاید بن سلطان النہیان نے اسرائیل کی بلاوجہ حمایت کرنے پر امریکہ کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے دوسروں کی سرزمین پر غاصبانہ قبضہ کرنے والے اسرائیل کی ہر صورت حمایت کرنے کی پالیسی اپنا رکھی ہے۔ اسرائیل کی بلاوجہ طرفداری کی بجائے امریکہ حق کا ساتھ دے۔

طاقت سے امن کو فروغ دینا ہو گا۔ کلنٹن

صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ علاقائی تنازعات کو بڑھنے سے نہ روکا گیا تو یہ عالمی سطح پر دردسر بن سکتے ہیں۔ اس لئے ہمیں ڈپلومیسی اور طاقت کے ذریعے امن کو فروغ دینا ہو گا تاکہ عالمی مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔

مجاہدین کا بھارتی کیمپ پر حملہ

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے کپواڑی کے علاقہ میں رفیع آباد کے نزدیک بھارتی فوجی کیمپ پر حملہ کر کے ایک میجر سمیت دو فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔

حریت کانفرنس میں اختلافات

مقبوضہ کشمیر کی حریت کانفرنس کا اجلاس اس بناء پر اختلافات کا شکار ہو گیا کہ بھارت نے فائر بندی کی جو پیشکش کی ہے اس کو منظور کرنا چاہئے یا نہیں۔ بی بی سی کے مطابق حریت کانفرنس آج جتنے اختلافات کا شکار ہے اس سے پہلے کبھی نہیں تھی۔

عالمی برادری علیحدگی پسندوں کی مدد نہ کرے

آسٹریلیا نے کہا ہے کہ عالمی برادری انڈونیشیا میں علیحدگی پسندوں کی مدد نہ کرے۔ آسٹریلوی وزیر خارجہ نے انڈونیشیا کی حمایت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ انڈونیشیا کی ٹوٹ پھوٹ جنوب مشرقی ایشیا کو غیر مستحکم کر سکتی ہے۔

بھارت نے سرحدی دستوں کو چوکس کر دیا

بھارت نے بنگلہ دیش سے علیحدگی پسند باغیوں کے لئے اسلحہ کی بڑی کھیپ آنے کی اطلاع کے پیش نظر سرحدی دستوں کو چوکس کر دیا ہے۔

دہشت گردی کا خطرہ

امریکہ نے دہشت گردی کے خطرے کے پیش نظر ترکی میں اپنے دو قونصل خانے بند کر دیئے ہیں۔ ترکی میں امریکی سفارتخانے کے مطابق ترکی کے شہر استنبول اور جنوب شہر ادانا کو سیکیورٹی کے غیر تسلی بخش انتظامات کے باعث عارضی طور پر بند کر دیا گیا۔

بس پر اچانک حملہ

ترک پولیس کا ایک اہلکار ہلاک اور 10 دوسرے اس وقت زخمی ہو گئے جب استنبول میں پولیس بس پر اچانک حملہ کر دیا گیا۔ سرکاری خبر ایجنسی اناطولیہ نے استنبول پولیس چیف کے حوالے سے کیا ہے۔ یہ حملہ اس وقت کیا گیا جب پولیس بھی قریبی علاقے سے آ رہی تھی۔ حملہ آوروں نے کلاشنکوف سے فائرنگ کی۔ جس سے پولیس والوں کا جانی نقصان ہوا۔ حملہ آور پیدل فرار ہو گئے۔

بقیہ صفحہ 1

نام۔ پتہ اور ٹیلی فون نمبر (اگر موجود ہو) درج کریں اور قائد صاحب مجلس / ضلع کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

6۔ زیادہ طویل مضامین اور ایسے مضامین جن پر مکمل پوسٹل ایڈریس نہیں ہو گا مقابلے میں شامل نہیں کئے جائیں گے۔

تو ! کاغذ قلم اٹھائیں اور مضمون لکھنا شروع کریں۔ شعبہ تعلیم آپ کے مضامین کا منتظر ہے!

مہتمم تعلیم

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ ۔ فون 211434-212434

اب خان میڈیسن پر خان کلینکل لیبارٹری کی سہولت بھی میسر ہے۔ جس میں خون پیشاب اور ہر قسم کے ٹیسٹ ماہرین کی نگرانی میں کیئے جاتے ہیں
معیاری انگریزی ادویات اور خالص شہد کا مرکز
اقصیٰ چوک
خان میڈیسنز ربوہ
نیز ٹویوٹا ہائی ایس ویگن کرایہ پر دستیاب ہے
رابطہ فون 212937-212396-211946

2 عدد مکان برائے فروخت
محلہ دارالرحمت غربی میں برلب سڑک کارنر پلاٹ (سابقہ بلڈنگ دفتر الفضل) نئے تعمیر شدہ دو مکانات برائے فوری فروخت موجود ہیں
(1) کارنر پلاٹ 9 مرلہ میں 4 کمرے دو باتھ روم کچن مع پانچ دکانیں برلب سڑک
(2) 11 مرلہ میں 5 کمرے دو باتھ روم کچن برآمدہ اور کشادہ صحن۔ رابطہ کے لئے امتہ المتین 31/6 دارالرحمت غربی ربوہ
فون نمبر 211490

مکان / کوٹھی برائے فروخت
کوٹھی 10 مرلے کارپورچ۔ برآمدہ، کچن۔ باتھ دو عدد۔ پانچ کمرے ڈرائنگ روم کھلا صحن، بہترین کنسٹرکشن۔ ٹھنڈے گرم پانی کا انتظام گیزر، پانی، بجلی، گیس بمعہ فون مالک ضرورت مند۔ قیمت انتہائی مناسب لوکیشن بہت اچھی دارالعلوم غربی ربوہ۔
رابطہ مالک موقع پر موجود 9/2 دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ رابطہ۔ رات 7 بجے تا صبح 8 بجے
فون 211938

CPL No 61

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 18 / دسمبر 2000ء

12-35 a.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
2-00 a.m. درس القرآن
3-30 a.m. رمضان پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-10 a.m. درس القرآن
7-50 a.m. رمضان کوئز: رحمت
8-30 a.m. لقاء مع العرب
9-25 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
10-25 a.m. تلاوت۔
10-30 a.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
11-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-25 p.m. رمضان کوئز: رحمت
12-55 p.m. دستاویزی پروگرام۔
1-45 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس
4-10 p.m. درس القرآن
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔ نظم
5-50 p.m. بنگالی سروس۔
7-50 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-50 p.m. تلاوت۔
9-00 a.m. درس الحدیث
9-20 p.m. چلڈرنز کلاس۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-20 p.m. اردو کلاس نمبر 10

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 19 / دسمبر 2000ء

12-15 a.m. لقاء مع العرب۔
1-15 a.m. ترکی پروگرام۔
1-55 a.m. درود شریف۔
2-00 a.m. درس القرآن
3-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
4-30 a.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-10 a.m. درس القرآن
7-40 a.m. لقاء مع العرب
8-50 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
9-55 a.m. درس حدیث۔
10-10 a.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-30 a.m. چلڈرنز کلاس۔
12-05 p.m. پشتو پروگرام
1-05 p.m. لقاء مع العرب۔
2-25 p.m. اردو کلاس نمبر 10
3-10 p.m. انڈونیشین سروس
4-10 p.m. درس القرآن
5-30 p.m. رمضان پروگرام۔
6-00 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
6-40 p.m. بنگالی پروگرام۔
7-40 p.m. بنگالی ملاقات
8-40 p.m. تلاوت۔ حدیث۔
9-10 p.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
9-55 p.m. جرمن سروس
11-05 p.m. تلاوت۔
11-20 p.m. اردو کلاس نمبر 11

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆